

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف اور قرآنیات میں اُن کی کاوشیں (۱۹۷۴ء تا ۲۰۱۹ء): تعارف، خصوصیات اور تجزیاتی مطالعہ

**Dr. Siraj-ul-Islam Hanief and his Quranic Contributions
(1981-2019): An Analytical Study**

ڈاکٹر سعید الرحمن *

سلمان حنیف **

Abstract

The Noble Quran is the central Islamic divine text and a complete code of life. For better understanding of the Quran, Mufasssireen and other Muslim Scholars have been engaged in writing Tafasir & books on its explanation and interpretations. Dr Siraj-ul-Islam Hanief is an Islamic Scholar, hailing from a remote but historical area named Hussai located near Shabaz Ghari in Mardan district of KP. In Islamic Studies, his speciality (interest) is in Tafsir and Hadith, specifically Fan "Asma-Al-Rijal" and "Jarh-Wa-Tadeel". He has authored about 60 books in Arabic, Urdu & Pashto languages on Tafsir, Hadith, Aqidaha, Fiqh and various other topics. Out of which 40 books have been published uptill now. Besides this he has supervised many research scholars who worked on Tafsir projects. He has also been delivering annual Dwra-e-Tafsir at Masjid Taqwa, Hussai. Dr Siraj has been serving as Theology & Arabic Teacher, Lecturer and Assistant Professor of Islamic Studies in the education department, colleges & universities of the Khyber Pakhtunkhwa from time to time. Though, Dr Siraj-ul-Islam's Islamic scholarship and authorship and contribution in the field of Quran and its sciences, are of paramount importance but unfortunately very little number of people from academia know about it. This paper presents a scholarly and analytical study of his contributions (Books, Articles, Duroos, Research Supervisions and Projects) in Quranic Studies (1974-2019) for the information, easy access and facilitation of research scholars in Islamic Studies.

* انٹرنیشنل پوسٹ ڈاکٹریٹ فیلو، اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد/اسٹنٹ پروفیسر،

شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان، saeed@awkum.edu.pk

** ایم فل ریسرچ سکالر، شعبہ تفسیر و علوم قرآن، کلیہ اصول الدین، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

Key Words: Siraj-ul-Islam, Hanief, Dar Al-Quran Wa Sunnah, Hussai, Mardan, Tafsir, Talkhees, Uloom Al-Quran

قرآن کریم شریعت اسلامی کا بنیادی ماخذ اور دین اسلام کا اساسی مصدر ہے۔ مسلمانوں کے لیے الہامی سرچشمہ ہدایت، محکم دستور العمل اور کامل ضابطہ حیات ہے۔ قرآن کریم کی تفہیم کو آسان تر بنانے کے لیے مفسرین و شارحین، مصنفین، مؤلفین، مترجمین اور مرتبین ان گنت علمی کتب و تفاسیر تحریر کرتے چلے آ رہے ہیں جو مکتبات کی زینت بن چکی ہیں اور علمی دنیا میں استفادے کا سامان فراہم کر رہی ہیں اور ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔

وطن عزیز کا صوبہ خیبر پختونخواہ بھی دینی لحاظ سے ایک زرخیز خطہ ہے جہاں پر سینکڑوں نامور علماء، فضلاء، مشائخ و مفکرین ایسے ہیں جو اپنے علم و ادب کی ضیاء پاشی سے جہل کی تاریکیوں اور ظلمتوں کو کافور کر دیتے ہیں۔ تحقیق و تدقیق کے نئے نئے زاویے روشناس کر دیتے ہیں اور اسلامی علوم و فنون کو سینوں سے سفینوں میں منتقل کرتے رہتے ہیں۔ ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کا تعلق بھی یہیں سے ہے۔ آپ ایک جید عالم دین، مصنف، مترجم، مدقق اور محقق ہیں۔ تفسیر و حدیث بالخصوص فن اسماء الرجال اور جرح و تعدیل میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں اور صاحب تصانیف کثیرہ ہیں لیکن منکسر مزاجی کے سبب نسبتاً گم نام ہیں یا بہت کم لوگ قرآنیات اور دیگر دینیات میں آپ کی کاوشوں سے واقف ہیں۔ درج ذیل سطور میں اولاً آپ کا اور پھر قرآنیات پر ان کی کتابوں اور دیگر خدمات کا تعارف، خصوصیات و تجزیہ پیش کیا جا رہا ہے۔

ولادت، سلسلہ نسب، کنیت، لقب، علاقائی نام

سراج الاسلام بن عبدالمعبود بن خیر محمد بن گل محمد سکنہ موضع ہوسئی¹ (براہتہ شہباز گڑھی، تحصیل و ضلع مردان، خیبر پختونخوا) میں ۱۶ محرم الحرام ۱۳۷۵ھ = ۴ ستمبر ۱۹۵۵ء کو پیدا ہوئے²۔ آپ کی کنیت، ابو سلمان (بڑے فرزند کے نام پر) ”اور لقب“ حنیف (دین حنیف یعنی اسلام سے وابستگی کی بناء پر) ”ہے۔ علاقہ کے عوام میں آپ، ”سراج اُستاد“ کے نام سے مشہور ہیں۔

خاندانی پس منظر، برادر زواوالاد

ڈاکٹر صاحب کا تعلق اگرچہ ابتداء میں معاشی طور پر قدرے غیر مستحکم مگر ہمیشہ سے ایک معتبر، خود دار اور معزز مذہبی خاندان سے ہے، اس حوالے سے خود لکھتے ہیں:

“والد صاحب معمولی لکھے پڑھے تھے۔ دینی ذہنیت رکھتے تھے۔ حکمت و طب کا کام کرتے تھے۔ گاؤں میں “دار علاج الغریب” کے نام سے اُن کا مطب تھا۔ ایک مسجد میں امامت و خطابت کے فرائض بھی ادا کرتے تھے۔ نہایت متقی، پرہیزگار، شب زندہ دار، مخلص، سادہ، باہمت و خود دار تھے۔ دادا کااشت کار تھے۔ بھیڑ اور بکریاں بھی پالتے تھے۔ والدہ قرآن مجید اور رشید البیان پڑھی ہوئی تھیں..... بچپن نہایت غربت میں گزرا..... اس وقت کی تلخ یادیں اس قابل نہیں کہ تحریر کی جاسکیں³”

آپ کے والد محترم مولوی عبدالمعجود (وفات: ۲۵ دسمبر ۱۹۹۳ء) ۱۹۷۰ء میں شیخ القرآن سید عبدالسلام رستمی کے دورہ تفسیر میں شریک ہوئے⁴۔ ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف آپ کے بڑے فرزند ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے دو بھائی ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء (پروفیسر علوم اسلامیہ / سابقہ ڈین کلیہ علوم اسلامیہ والسنہ شرقیہ / سابقہ ڈائریکٹر، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور) اور ہو میوڈاکٹر محمد طیب (معلم عربی، محکمہ تعلیم، خیبر پختونخوا) ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے چھ بیٹے ہیں بڑے فرزند سلمان سراج نے ۲۰۱۹ء میں شعبہ تفسیر و علوم قرآن، کلیہ اصول الدین، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد سے پروفیسر ڈاکٹر ہارون الرشید کی نگرانی میں “تفسیر جیبی” پر بعنوان “جھود الشیخ حبیب الرحمن رحمہ اللہ (۱۹۰۱ء-۱۹۷۹ء) فی التفسیر” ایم فل علوم اسلامیہ (تخصص فی التفسیر) کا تحقیقی مقالہ مکمل کیا۔

دینی و عصری تعلیم و تربیت

ڈاکٹر سراج صاحب نے عصری تعلیم کی ابتدائی تین جماعتیں گورنمنٹ پرائمری سکول گڑیالہ (مردان) میں پڑھیں⁵۔ اپریل ۱۹۶۶ء میں گورنمنٹ پرائمری سکول ہو سئی سے جماعت چہارم کا امتحان پاس کیا۔ جماعت پنجم (۱۹۶۷ء) سے جماعت دہم (۱۹۷۲ء) تک کی تعلیم

گورنمنٹ ہائی سکول خیر آباد (مردان) سے حاصل کی۔ پشاور بورڈ سے ۱۹۷۲ء میں میٹرک اور ۱۹۷۸ء میں آنرز ان اریبک (مولوی فاضل) کا امتحان پاس کیا۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے ۱۹۸۳ء میں ایف اے اور ۱۹۸۵ء میں بی اے کی اسناد حاصل کیں۔

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف روایتی اور عصری دونوں سطح پر علوم اسلامیہ و عربیہ کے فاضل ہیں۔ دارالعلوم تعلیم القرآن راولپنڈی میں درسِ نظامی کی تکمیل کی اور وفاق المدارس ملتان سے ۱۹۸۷ء میں الشہادۃ العالمیہ کا امتحان ممتاز درجہ سے پاس کیا۔ الجامعۃ العربیۃ ضیاء العلوم سرگودھا میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی کتابیں پڑھیں اور باضابطہ طور پر دورہ تفسیر مکمل کیا اور سند الفرائغ حاصل کی۔ علوم اسلامیہ میں جامعہ پشاور سے ۱۹۹۲ء میں ایم اے، ۱۹۹۸ء میں ایم فل اور ۲۰۰۶ء میں ڈاکٹریٹ کیا۔ ایم فل مقالے کا عنوان، ”التحقیق والتخریج للاحادیث الواردة فی کتاب الحجر وحین من الحجرین والضعفاء والمتروکین“ اور نگران پروفیسر ڈاکٹر عبدالقادر سلیمان تھے۔ ڈاکٹریٹ مقالے کا موضوع، ”قاضی بیضاوی کی شرح المصانح کا مطالعہ: تسوید، تحقیق اور توثیق (تحقیق ودراسۃ علمیۃ لمخطوط شرح المصانح للقاضی ناصر الدین عبداللہ بن عمر بن علی البیضاوی الشیرازی)“ تھا جس کے نگران تحقیق پروفیسر ڈاکٹر محمد عمر (وفات: ۲۴ نومبر ۲۰۱۸ء) تھے۔ یہ مقالہ انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے۔⁶ دونوں مقالات عربی زبان میں ہیں اور علوم الحدیث پر لکھے گئے ہیں۔

نامور اساتذہ

ڈاکٹر صاحب اپنی دینی و روحانی تعلیم و تربیت اور اساتذہ کا تذکرہ ان الفاظ میں کرتے ہیں:

”ابتدائی اسباق اپنے چچا مولوی عبدالودود سے پڑھے۔ شیخ سید عبدالسلام رستمی، شیخ احسان اللہ زور آبادی، شیخ عبدالباقی ہزاروی، شیخ القرآن غلام اللہ خان راولپنڈی، قاضی شمس الدین گوجرانوالہ، قاضی عصیم اللہ قلعہ دیدار سنگھ، شیخ الحدیث سید محمد حسین شاہ نیلوی سرگودھا اور شیخ الحدیث محمد ایوب تیلوسی سے کسب فیض کیا۔ باطنی اصلاح و تربیت سید عنایت اللہ شاہ بخاری گجراتی اور سید محمد حسین شاہ نیلوی سے لی۔ موقوف علیہ میں شیخ عبدالسلام رستمی نے تفسیر بیضاوی، تفسیر جلالین، سراجیہ اور مشکاۃ المصابیح پڑھائیں۔ شیخ

احسان اللہ زور آبادی نے ہدایہ اول اور شیخ عبدالباقی ہزاروی نے ہدایہ آخر کادرس دیا۔ دورہ حدیث تعلیم القرآن راولپنڈی میں کیا جہاں شیخ غلام اللہ خان، شیخ الحدیث محمد ایوب تیلوسی اور شیخ نور محمد ہزاروی نے کتب احادیث پڑھائیں⁷۔

ڈاکٹر صاحب اپنے پانچ نامور اساتذہ تفسیر کا نذر کرہ اپنی سند قرآن مجید میں یوں کرتے ہیں: “میں (سراج الاسلام بن عبدالمعبود بن خیر محمد بن گل محمد) نے (ان) پانچ اساتذہ کرام سے قرآن مجید کا ترجمہ و تفسیر پڑھا، ۱۔ شیخ القرآن مولانا سید عبدالسلام بن عبدالرؤف، رستم، ضلع مردان (وفات: ۷ نومبر ۲۰۱۳ء)، ۲۔ شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان، راولپنڈی (وفات: ۲۶ مئی ۱۹۸۰ء)، ۳۔ شیخ الحدیث مولانا قاضی شمس الدین گوجرانوالہ (وفات: ۲۱ مئی ۱۹۸۵ء)، ۴۔ شیخ الحدیث مولانا قاضی عصمہ اللہ، قلعہ دیدار سنگھ، گوجرانوالہ، ۵۔ شیخ الحدیث مولانا سید محمد حسین شاہ نیلوی، سرگودھا (وفات: ۱۹ فروری ۲۰۰۶ء)^۸۔

اس کے بعد ڈاکٹر صاحب نے مذکورہ پانچوں اساتذہ کی مکمل سند بھی درج کی ہے جو رسول اللہ ﷺ تک پہنچتی ہے جس کو طوالتِ تحریر کے سبب یہاں پر درج نہیں کیا جاسکتا۔ آپ نے جب اپنے استاذ تفسیر شیخ القرآن سید محمد حسین نیلوی کو درس تفسیر میں شرکت کے حوالے سے خط لکھا تو اس کا جواب انہوں نے ان الفاظ میں دیا (جس سے ان کے تفسیری اسلوب کا اندازہ بھی آسانی لگایا جاسکتا ہے):

“آپ بڑی خوشی سے تشریف لاسکتے ہیں۔ شروع میں مقدمہ تفسیر کے طور پر کچھ اصول بیان ہوتے ہیں، پھر دودن کے بعد تفسیر شروع ہو جاتی ہے اور تمام مذاہبِ باطلہ رائج پر بحث ہوتی ہے۔ تیز آدمی لکھ سکتا ہے۔ باقی خلاصہ جات و ربط آیات و سورتوں ہوتے ہیں۔ ایک بات ہے کہ سوائے حضرت (حسین علی) کے دوسرے علماء کے ربط اور خلاصے میں بیان نہیں کروں گا^۹۔

مسلك و مشرب، علمى رحمان

ڈاکٹر صاحب نے دینی تعلیم و تربیت علمائے دیوبند بالخصوص جماعت اشاعت التوحید و السنۃ کے اکابر علماء سے حاصل کی البتہ آپ کی شخصیت کا ایک مثبت پہلو یہ ہے کہ آپ پر کسی مسلک کی چھاپ نہیں ہے۔ آپ ایک غیر متعصب محقق اور باعمل عالم کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ اسماء الرجال اور جرح و تعدیل میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ علوم التفسیر والحديث میں نمایاں مقام رکھتے ہیں اور نہایت معتدل حنفی ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی کتاب "معرفت علوم حدیث" پر نظر ثانی کرنے والی محترمہ شمیم فاطمہ تبسم بنت شیخ عبدالرحیم دیوبندی آپ کے بارے میں لکھتی ہیں:

“..... ہمارے ممدوح اول علامہ سراج الاسلام حنیف مانے ہوئے دقیقہ رس فقیہ، اور نباض حدیث و رجال محدث ہیں۔ اللہ رب العزت نے انہیں مسلمہ معیارات پر استناد و متن مرویات کے تجزیے کی غیر معمولی اہلیت سے سرفراز فرمایا ہے”¹⁰

درس و تدریس

ڈاکٹر صاحب محکمہ تعلیم (خیبر پختونخوا) میں ۲۴ اگست ۱۹۷۸ء سے ۱۷ اکتوبر ۱۹۹۲ء تک مختلف سکولوں میں معلم دینیات اور بعد ازاں ۱۸ اکتوبر ۱۹۹۲ء سے ۲۴ اکتوبر ۲۰۰۳ء تک معلم عربی رہے۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم (خیبر پختونخوا) میں ۲۵ اکتوبر ۲۰۰۳ء تا ۳۱ ستمبر ۲۰۰۹ء لیکچرار اسلامیات کے طور پر مختلف کالجز (خیبر آباد ضلع مردان، لونڈ خوڑ ضلع مردان، آگرہ ملاکنڈ ڈویژن) میں خدمات انجام دیں۔ شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان میں یکم اکتوبر ۲۰۰۹ء تا ۴ ستمبر ۲۰۱۵ء اسٹنٹ پروفیسر رہے۔ ۲۰۱۹ء میں قرطبہ یونیورسٹی پشاور میں علوم اسلامیہ کے جزوقتی اسٹنٹ پروفیسر تعینات ہوئے ہیں۔ ہوسٹی (مردان) میں اپنے مکان سے متصل جامع مسجد تقویٰ (سن تاسیس: ۱۹۵۵ء) میں گزشتہ کئی سالوں سے امامت و خطابت کے ساتھ متعدد دورہ ہائے تفسیر اور درس حدیث دیتے چلے آ رہے ہیں۔ بعد از نماز جمعہ یا توار کو درس قرآن مجید، درس حدیث

(بخاری، مشکوٰۃ المصابیح وغیرہ) اور مصطلح الحدیث و اصول بحث و تحقیق پر لیکچر دیتے ہیں جن میں عوام کے علاوہ دینی مدارس کے مفتیان و فضلاء بھی باقاعدگی سے شرکت کرتے ہیں¹¹۔

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تصانیف، تالیف اور ترجمہ کردہ کتب

ڈاکٹر صاحب کے بقول ان کی تصنیف و تالیف کا آغاز اس وقت ہوا جب ۱۹۷۴ء میں آپ نے اپنے استاذ تفسیر شیخ سید عبدالسلام رستمی کا خلاصہ قرآن مجید (قلمی) لکھنا شروع کیا¹²۔ تاہم پہلی کتاب احکام دعا تھی جو ۱۹۷۸ء میں باقاعدہ طور پر طبع ہو کر سامنے آئی¹³۔ تادم تحریر مجموعی طور پر اردو، عربی اور پشتوزبانوں میں آپ کی تحریر کردہ، ترجمہ کردہ، تحقیق کردہ و تعلیق کردہ علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتب کی تعداد ساٹھ سے متجاوز ہے جن میں اب تک چالیس کتب زیور طباعت سے آراستہ ہو چکی ہیں جو زیادہ تر تفسیر و علوم قرآن، فن حدیث، عقیدہ و منہج، فقہ اور اصلاح احوال سے متعلق ہیں۔ یونیورسٹی ملازمت سے سبکدوشی کے بعد آپ کی تصنیفات و تالیفات کی طباعت و اشاعت کا سلسلہ مزید تیز ہو گیا ہے۔ علاوہ ازیں وسیع علمی مجلات میں آپ کے تحقیقی مقالات بھی شائع ہوتے چلے آ رہے ہیں۔

ایک ہی مقالے میں ڈاکٹر صاحب کی تمام کتابوں و مقالات کا احاطہ کرنا مشکل ہے لہذا اہل علم و تحقیق (Academia) کی معلومات اور علمی استفادہ کے لیے زیر نظر مقالے میں قرآنیات کی مختلف جہات (تفسیر، تلخیص، علوم قرآن) پر ۱۹۸۱ء سے ۲۰۱۹ء تک آپ کی تحریرات اور دیگر کاوشوں کا جامعیت کے ساتھ تعارف، خصوصیات و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جا رہا ہے جو زیر نظر مقالے کا اصل قضیہ اور مقصود ہے تاکہ ان کے بارے میں آگہی، رسائی اور اخذ میں سہولت کا موقع مل سکے۔

قرآنیات پر ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تحریر کردہ، ترجمہ کردہ، تحقیق کردہ و تعلیق کردہ کتب

نمبر شمار	شائع شدہ کتاب (جو ایک یا کئی بار شائع ہوئی) کا عنوان	صفحات	زبان
(1)	ترجمہ القرآن الحکیم / القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ)	۱۱۲۸	پشتو
(2)	علوم القرآن [۲ جلدوں میں]	۹۰۰	اُردو
(3)	سبک الدرر فی خلاصۃ الآیات و السور [۲ جلدوں میں]	۱۲۸۲	اُردو
(4)	تفسیر مطالعہ قرآن مجید [جلد اول]	۲۱۴	اُردو
(5)	مناہج المفسرین	۴۶۲	اُردو
(6)	اللباب فی تاویل الفاظ اشکلت فی الکتاب (عربی قرآنی ڈکشنری)	۵۷۰	عربی
(7)	قاموس الکتاب (اُردو قرآنی ڈکشنری) [جلد اول]	۶۶۸	اُردو
(8)	الخیر الکثیر فی قبسات من کتب التفسیر (الملک - الناس)	۱۵۱	عربی
(9)	مختصر و باربط خلاصہ مضامین قرآن مجید	۲۷	اُردو
(10)	تسهیل بلغة الحیران فی ربط آیات القرآن (تسهیل، تحقیق، تعلیق) (۲ جلد)	۱۱۳۶	اُردو
(11)	نیل السائرین فی طبقات المفسرین (حواشی، تحقیق و تعلیق)	۷۰۰	اُردو
(12)	أفراد کلمات القرآن العزیز (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)	۹۰	اُردو

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تحریر کردہ کتب کی نمایاں مشترک خصوصیات

- ڈاکٹر صاحب کی کتب عموماً علمی اسلوب کی حامل ہوتی ہیں۔ اندازِ بیاں سہل اور معروضی ہوتا ہے۔
- غیر ضروری طوالت اور غیر متعلقہ مباحث سے گریز کرتے ہیں۔
- کتابیں مستند روایات و حوالہ جات سے مزین ہوتی ہیں جو مصادرِ اصلیہ سے ماخوذ ہوتی ہیں۔
- کتابوں میں وارد آیات، احادیث و آثار اور حتیٰ کہ اشعار و اقوال تک کی تحقیق و تخریج کی جاتی ہے۔

- کتابوں میں وارد روایات کے رُوَاة اور رجال کی جرح و تعدیل کا سختی سے اہتمام کرتے ہیں۔
 - کتابوں میں جن صحابہ کرامؓ، محدثین، مفسرین، تابعین، تبع تابعین اور دیگر شخصیات کا تذکرہ آتا ہے ان کے اصلی ماخذ سے باحوالہ تراجم (احوال و تعارف) کا اندارج کیا جاتا ہے۔
 - ہر کتاب آخر میں علمی و فنی فہارس کے تحت بالخصوص فہرس آیات، فہرس احادیث و آثار، فہرس رُوَاة، فہرس اعلام، فہرس مصطلحات اور فہرس مصادر و مراجع تک پر مشتمل ہوتی ہیں۔
- درج ذیل سطور میں فن تفسیر و علوم قرآن کے حوالے سے ڈاکٹر صاحب کی صرف شائع شدہ کتب و تحریرات اور دیگر کاوشوں کا تعارف، خصوصیات و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جاتا ہے۔

ترجمہ القرآن الحکیم / القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ)

ڈاکٹر صاحب کا زیر نظر ترجمہ قرآن موجودہ پشتو تراجم قرآن میں ایک مفید، وسیع اور محقق اضافہ ہے۔ یہ یوسف زئی پشتو لہجے میں مفاہیم قرآن کو سلیس، سادہ اور عام فہم انداز میں پیش کرنے والا ترجمہ ہے جو عوام و خواص میں کافی مقبول رہا ہے۔ بالخصوص نوجوان نین و بنات اس سے کافی استفادہ کرتے چلے آ رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ لفظ کی رعایت مد نظر رکھ کر قرآن مجید میں وارد اصطلاحات کی مختلف تعبیرات قاری کو روانی اور شستگی کے ساتھ اس کی مادری زبان میں ذہن نشین کرائی جائیں۔ اس ترجمہ کی طباعت کا آغاز علیحدہ پاروں کی صورت میں انتہائی معمولی کاغذ پر ۱۹۸۳ء میں دارالقرآن، ہوسئی سے ہوا¹⁴ جسے کاتب نے ہاتھ سے لکھا تھا (ابتدا میں کچھ حصہ خود بھی لکھا) اور بالترتیب پارہ وار شائع ہوتا رہا، ۲۰۱۲ء میں مکمل ہوا۔ بالآخر مجموعی صورت میں "القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ)" کے نام سے ۲۰۱۲ء اور ۲۰۱۳ء میں اشاعت اکیڈمی، محلہ جنگلی، قصہ خوانی، پشاور سے ۱۱۲۸ صفحات پر شائع ہوا۔ اس ترجمہ کے بارے میں اپنے تاثرات میں خود لکھتے ہیں:

“قرآن مجید غور و تدبر کرنے کے لیے نازل ہوا ہے۔ غور و تدبر کے بعد ہی انسان اس پر عقیدہ رکھ سکتا اور اس پر عمل کر سکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے میں نے ۱۹۸۳ء میں پشتو

زبان میں قرآن مجید کا لفظی ترجمہ لکھنا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۰۱۲ء میں مکمل ہو کر منضہ شہود پر آیا ہے¹⁵»

”القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ)“ کے مقدمہ میں ڈاکٹر صاحب نے قدرے تفصیل میں اس ترجمے کی ابتداء اور کتابت کے مراحل پشتو زبان میں تحریر کیے ہیں جس کا ترجمہ تلخیصاً یہاں پر ذکر کرتے ہیں:

”والد محترم مولانا عبدالمعبود صاحب نے مجھے ۱۹۸۳ء میں فرمایا کہ پشتو زبان میں آسان اور رواں ترجمہ لکھوں جس کی مدد سے وہ مسجد میں عوام کو درس قرآن دے سکیں۔ ان کے حکم کی پاسداری کرتے ہوئے میں نے ثواب کی نیت سے پشتو زبان میں یہ لفظی ترجمہ شروع کیا اور اس کا پارہ پارہ شائع کرتا رہا۔ محترم سید حبیب صاحب (وفات: ۱۹۹۸ء) اس کی کتابت کرتے رہے اور ان کے وفات تک اس کے ۱۹ پارے شائع ہو گئے تھے۔ بعد ازاں بقیہ پاروں کی کتابت مکمل کرنے کے لیے کاتب کاملنا دشوار ہو گیا تھا۔ بالآخر ایک کاتب کی خدمات حاصل کی گئیں حتیٰ کہ ۲۰۰۶ء تک ۲۷ پارے شائع ہوئے مگر اس کے بعد یہ سلسلہ بالکل رک گیا۔ تاہم پھر ایک اچھے کاتب مولوی سید امیر اللہ (منی خیل، چارسدہ) ملے جنہوں نے از سر نو اس کی کتابت کی اور (۲۰۱۲ء میں) یہ ترجمہ مکمل کیا¹⁶»

خوش آئند امر یہ ہے کہ ۲۰۱۷ء میں اس ترجمہ کا پہلا حصہ (سورۃ الفاتحہ تا سورۃ المائدۃ) دارالقرآن والسنیۃ ہوسٹی، شہباز گڑھی، مردان سے ۲۱۷ صفحات پر کمپیوٹر پر کمپوز شدہ کتابی صورت میں شائع ہوا ہے جس میں قرآن کریم کے متن کو مختصر حصوں میں ترتیب وار تقسیم کر کے ہر حصہ کا ترجمہ اس کے بعد لکھا گیا ہے، جا بجا مختصر حواشی و اضافی نوٹس کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ بقیہ حصوں کی کمپیوٹر کمپوزنگ پر بھی کام جاری ہے۔

علوم القرآن

ڈاکٹر صاحب کی یہ ضخیم کتاب انتہائی جامعیت کے ساتھ کئی ایک علوم قرآن کو محققانہ انداز میں ایک ساتھ پیش کرتی ہے۔ جلد اول کے اہم مباحث میں علوم القرآن کا تعارف،

آغاز و تدوین، تفسیر سے متعلقہ کتب کا تذکرہ و مختصر تعارف، علم اعراب القرآن، معانی القرآن، غریب القرآن، مشکلات القرآن، علم تنسابہ القرآن، علم الوجہ والنظائر، احکام القرآن، علم المکی و المدنی، علم اعجاز القرآن، فضائل قرآن، توجیہہ القرأت، علم مسبمات القرآن، علم اصول تفسیر، علم مجاز القرآن، علوم القرآن باصطلاح متاخرین، تعارف قرآن مجید، بنیادی اصطلاحات، قرآن مجید کے آداب، قرآن مجید کے ۷۰ نام، سورتوں کے نام اور فضائل، جمع و تدوین قرآن، کاتبین وحی، انواع خطابات قرآن مجید، فواتح و خواتم سورۃ القرآن، نسخ و منسوخ، اسباب نزول اور علم المناسبات سے متعلقہ کتب کی نشان دہی قابل ذکر ہیں۔ جلد دوم کے مباحث میں قرآن مجید میں معرب اور اس فن کے لکھاری، قرآن مجید میں ۱۷۹ معرب الفاظ، اشباہ و نظائر کا مفہوم، قرآن مجید میں حروف اضداد (مفہوم، اس فن میں لکھنے والے، ۱۷۹ اضداد کی وضاحت)، تاویل و تفسیر، تفسیر کار تقواء، مکہ، مدینہ، کوفہ کے مدارس تفسیر، اقسام تفسیر جیسے تفسیر بالماثور پر مشتمل منتخب تفاسیر، تفسیر بالرأے پر مشتمل منتخب تفاسیر، تفسیر فقہی اور تفسیر بالاشارہ شامل ہیں۔ (ڈاکٹر صاحب نے اپنی ایک سابقہ کتاب مناہج المفسرین کو اس جلد میں ضم کیا ہے)۔ کتاب کا اسلوب سادہ اور عام فہم ہے۔ اس مفید کتاب کی اشاعت اول ۲۰۱۵ء میں دو جلدوں میں ۹۰۰ مجموعی صفحات پر دارالقرآن والسنتہ، ہوسئی، مردان سے ہوئی۔ مصنف کے بقول تیسری جلد پر کام جاری ہے۔ کتاب کی برقی کاپی قابل رسائی ہے اور انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے¹⁷۔

سیک الدرر فی خلاصۃ الآیات والسور [۲ جلدوں میں]

زیر بحث کتاب دو جلدوں میں ہے جس کے اہم ترین مباحث قرآن کی تمام سورتوں اور آیات مبارکہ کے مضامین کا سلیس اردو زبان میں خلاصہ، ہر سورت کا گزشتہ سورت سے ربط و تعلق، سورت کے مختلف نام مع حوالہ جات، ہر سورت کے فضائل، آیت سورت اور دیگر اساسی اصطلاحات کی تعریفات، اہم تفسیری مسائل کا حل، فکر سندھی، فکر فراہی اور فکر حسینی کا تعارف ہے۔ بلاشبہ خلاصۃ القرآن کے حوالے سے کفایت کرنے والی کتاب ہے۔ دو جلدوں پر مشتمل یہ کتاب صفحات پر میں سے شائع ہوئی ہے۔ کتاب کی برقی کاپی قابل رسائی ہے۔

تفسیر مطالعہ قرآن مجید (جلد اول)

تادم تحریر زیر تبصرہ تفسیر کی صرف جلد اول ہی شائع ہو سکی ہے جو کہ مقدمہ، نظم (خلاصہ مضامین) قرآن مجید، بنیادی تعریفات، اصطلاحات اور بعد ازاں سورۃ الفاتحہ کی تفسیر، حل لغت اور چند شبہات کے جواب پر مشتمل ہے۔ اللہ کریم ڈاکٹر صاحب کو مزید توفیقات اور درازی عمر سے نوازے کہ اس انداز سے قرآن مجید کی علمی و مدلل تفسیر کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ کتاب ۲۱۲ صفحات پر محیط ہے اور اب تک ایک ہی بار اشاعت اکیڈمی، محلہ جنگلی، قصہ خوانی پشاور سے ۲۰۱۱ء میں شائع ہوئی ہے۔

مناجح المفسرین

مناجح المفسرین پر اردو میں مطالعاتی مواد نایاب نہیں تو کم یاب ضرور ہے۔ ۲۰۱۲ء میں اس عنوان سے ایک مضمون عبدالولی خان یونیورسٹی مردان کے ایم اے علوم اسلامیہ کے تیسرے سمسٹر میں شامل نصاب کیا گیا تھا جس کے لیے اردو زبان میں کوئی عام فہم اور جامع کتاب موجود نہیں تھی۔ طلباء کی درسی ضرورتوں کے پیش نظر شعبہ علوم اسلامیہ کے بورڈ آف سٹڈیز میں اس کتاب کی تیاری کی ذمہ داری ڈاکٹر صاحب کو دی گئی۔ کتاب ۴۶۲ صفحات پر مشتمل ہے جس میں تفسیر کا لغوی و اصطلاحی مفہوم، ارتقاء، مکہ، مدینہ، کوفہ کے مدارس تفسیر، تفسیر کی قسمیں اور مناہج، (تفسیر بالمأثور، تفسیر بالرأی، تفسیر بالرأی المحمود، تفسیر بالرأی المذموم، تفسیر فقہی، تفسیر بالاشارہ) نیز اردو و پشتو تفاسیر کا تعارف منہج اور نمونہ تفسیر¹⁸ شامل ہیں۔ جواب تک ایک ہی بار مکتبہ صندلیہ، افغان مارکیٹ، قصہ خوانی، پشاور نے ۲۰۱۳ء میں شائع کی ہے۔ کتاب کی برقی کاپی قابل رسائی ہے اور استفادہ عام کی خاطر انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے¹⁹۔

اللباب فی تاویل الالفاظ اشکلت فی الکتاب (عربی قرآنی ڈکشنری، وجوہ و نظائر)

یہ کتاب قرآن کریم کے منتشر المعانی الفاظ، (وجوہ و نظائر) متقدمین کی کتب اور ڈاکٹر صاحب کے اپنے اساتذہ قرآن مجید کے استفادے کے حوالے سے بحوث پر مشتمل ہے

جو عربی میں ہے۔ کتاب کے مقدمہ میں وجوہ و نظائر کا مفصل مفہوم، اس فن میں لکھنے والے ۱۲ مصنفین کا تعارف و تذکرہ جب کہ متن کتاب میں الف بائی ترتیب سے ۵۳۰ سے زائد مشکل اصطلاحات / الفاظ قرآن کی توضیحات پیش کی گئی ہیں۔ کتاب کا انتساب ڈاکٹر صاحب کے استاد محترم شیخ عبدالسلام رستی کے نام ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی تحریر کردہ کتب میں سے آپ کو ذاتی طور پر زیر تبصرہ کتاب اللباب فی تاویل الالفاظ اشکلت فی الکتاب، معرفت علوم الحدیث، اور المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ زیادہ پسند ہیں²⁰۔ کتاب کی اشاعت تاحال چار بار ہوئی ہے، طبع اول ۱۹۸۴ء میں المکتبۃ القاسمیہ، اسیلہ روڈ، رستم، ضلع مردان سے شائع ہوئی۔ طبع دوم ۱۹۸۸ء طبع سوم ۲۰۰۶ء اور طبع چہارم ۲۰۱۳ء میں دارالقرآن والسنتہ ہوسٹی، شہباز گڑھی، مردان سے شائع ہوئی۔ قرآنیات پر یہ مفید کتاب ۵۷۰ صفحات پر محیط ہے۔ کتاب کی برقی کاپی قابل رسائی ہے اور آن لائن مکتبۃ الالوکتہ پر بھی افادہ عام کی خاطر دستیاب ہے²¹۔

قاموس الکتاب (اردو قرآنی ڈکشنری)

یہ اردو زبان میں قرآن کریم کے الفاظ کی جامع اور عام فہم ڈکشنری ہے جو ۱۵۰ کے قریب مختلف کلمات، قرآن کے معانی و مدلل تشریحات پر مشتمل ہے اور دراصل ڈاکٹر صاحب کی مذکورہ بالا عربی کتاب "اللباب فی تاویل الالفاظ اشکلت فی الکتاب" کا ترجمہ ہے۔ کتاب کی سبب اشاعت کا تذکرہ اس کے مقدمہ میں کیا گیا ہے جسے یہاں پر تلخیصاً درج کرتے ہیں:

“اس عاجز کو اللہ تعالیٰ نے قرآنی وجوہ و نظائر کے موضوع پر عربی زبان میں اللباب فی تاویل الالفاظ اشکلت فی الکتاب کے نام سے تالیف کرنے کی توفیق دی جس سے عربی جاننے والے احباب نے بھرپور فائدہ اٹھایا مگر اردو جاننے والے احباب اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانہ سکے۔ والد محترم اصرار کرتے رہے کہ اس کتاب کو اردو کے قالب میں ڈھالنا چاہیے..... (چنانچہ) قاموس الکتاب کے نام سے اس کا ترجمہ شروع کر دیا جو محض ترجمہ نہیں (بلکہ) اس نے ایک مستقل تحقیقی کتاب کی شکل اختیار کی۔”²²

قرآنی لغت کے فن پر اس کتاب کا انتساب شیخ حسین علی پچھراں اور شیخ القرآن محمد طاہر²² کے نام ہے۔ جلد اول اشاعت اکیڈمی، پشاور سے ۳۰۰ صفحات پر پہلی بار فروری ۲۰۰۷ء میں شائع ہوئی جو حرف الہمزہ کے مفردات پر مشتمل ہے۔ دوسری بار جون ۲۰۱۶ء میں ۶۶۸ صفحات میں دارالقرآن والسنتہ، ہوسئی سے شائع ہوئی جو حرف تاء تک کے مفردات پر مشتمل ہے، باقی جلدوں پر کام جاری ہے۔

الخیر الکثیر فی قبسات من کتب التفسیر (الملک - الناس)

ڈاکٹر صاحب کی عربی زبان میں یہ کاوش قرآن کریم کے طلباء کے لیے عربی کے امہات الکتب سے تفسیری اقوال کی ترتیب و تدوین پر مشتمل ہے۔ ۱۹۸۲ء میں ۱۵۱ صفحات پر مکتبۃ القاسمیہ، اسیلہ روڈ رستم، مردان سے شائع ہوئی۔ کتاب کی برقی کاپی قابل رسائی ہے، انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے²³۔

مختصر و باربط خلاصہ مضامین قرآن مجید

آپ کی اولین کاوش شیخ سید عبدالسلام رستی کا خلاصہ قرآن مجید تھا جو زمانہ طالب علمی میں تحریر کیا گیا²⁴ زیر نظر کتاب جیسا کہ نام سے واضح ہوتا ہے، قرآن کریم کے مضامین کی اسی تلخیص پر مشتمل ہے جو دراصل ڈاکٹر صاحب کے اساتذہ تفسیر شیخ القرآن والحديث سید محمد حسین نیلوی اور شیخ القرآن والحديث سید عبدالسلام رستی کے افادات سے ماخوذ ہے جس کو ڈاکٹر صاحب نے مرتب و مدون کیا ہے۔ ۲۷ صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ ۲۰۰۷ء میں دارالقرآن والسنتہ، ہوسئی، مردان سے شائع ہوا ہے۔

تسہیل بلغۃ الحیران فی ربط آیات القرآن (تسہیل، تحقیق، تعلیق)

“بلغۃ الحیران فی ربط آیات القرآن” نظم قرآن مجید سے متعلق مولانا محمد حسین علی کی املائی تفسیر ہے جس میں انہوں نے ربط آیات، سورتوں کے خلاصے اور مشکلات آیات کو حل کیا

ہے۔²⁵ قرآن کریم کی آیات و سورتوں کی باہمی ربط، تفسیری نکات، حل مشکلات اور خاص الفاظ کی تشریح پر مشتمل اس کتاب سے متعلق اگرچہ مشہور یہ ہے کہ یہ مولانا حسین علی کی تصنیف ہے لیکن صحیح قول کے مطابق مولانا کے دروس کا مجموعہ ہے جو مولانا محمد نذر شاہ عباسی اور مولانا غلام اللہ خان (المتوفی: ۱۴۰۰ھ) نے قلم بند کئے تھے اور تفسیر کے دیباچے میں یہ تصریح موجود ہے کہ یہ تقریریں جو آگے آرہی ہیں حضرت صاحب نے غلام اللہ خان سے قلم بند کروائی ہیں۔²⁶ کتاب کی زبان چونکہ مشکل تھی اور اس سے استفادہ کرنا دشوار تھا۔ آپ نے اس کی زبان کو سہل بنا کر اس پر تائیدی اور توضیحی نوٹ لکھے۔ یہ اشاعت اکیڈمی، پشاور سے ۲۰۰۸ء اور ۲۰۰۹ء میں دو جلدوں (۱۱۳۶ صفحات) میں شائع ہوئی۔

نیل السائرین فی طبقات المفسرین

شیخ القرآن علامہ محمد طاہر²⁷ (۱۹۱۶ء-۱۹۸۷ء) کی کتاب "نیل السائرین فی طبقات المفسرین" کی اشاعت اول (غیر محقق) نومبر ۲۰۰۱ء میں ہوئی۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ کتاب مفسرین کے حالات پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ اردو زبان میں یہ محقق ایڈیشن ۲۰۱۵ء میں مکتبۃ الیمان، پنج پیر، صوابی سے شائع ہوئی جو ۷۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ تحقیق و تعلیق کے حوالے سے ڈاکٹر صاحب ابتدائی صفحات میں رقم طراز ہیں:

“۱۳ جولائی ۲۰۱۰ء کو "نیل السائرین فی طبقات المفسرین" کی تحقیق و تعلیق کی ابتداء کی تھی جس میں ان گنت اور ناگفتہ بہ دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ آج ۲ صفر المظفر ۱۴۳۳ھ = دسمبر ۲۰۱۲ء کو بحمد اللہ تعالیٰ و منہ و کرمہ اس کی تکمیل ہوئی²⁷”

افراد کلمات القرآن العزیز (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)

یہ دراصل ابوالحسین احمد بن فارس بن زکریا (المتوفی: ۲۹۵ھ) کی عربی تصنیف ہے جس کا ڈاکٹر صاحب نے اردو میں محقق ترجمہ کیا ہے اور جابجا اس پر ضروری تعلیقات بھی درج کی ہیں۔ کتاب کے مقدمے میں واضح کیا گیا ہے کہ عربی زبان مصاد کے لحاظ سے وسیع ترین زبان

ہے نیز بتایا گیا ہے کہ عربی الفاظ جب معانی کی طرف منسوب ہوتے ہیں تو ان کی چھ قسمیں الفاظِ متباہینہ، الفاظِ مترادفہ، الفاظِ متواطئہ، الفاظِ مشترکہ، الفاظِ مشککہ اور الفاظِ متکافئہ بنتی ہیں۔ پھر بتدریج الأفراد کا لغوی مفہوم کہ یہ الفرد کی جمع ہے اور اس کا استعمال اس شے کے لیے کیا جاتا ہے جس کی کوئی نظیر اور مثال نہیں ہوتی اور اصطلاحی مفہوم کہ اس سے وہ بے نظیر و بے مثال الفاظ مراد ہیں جو کسی بھی معنی پر دلالت کے لحاظ سے متوحد ہوتے ہیں اور یہ متعدد الوجوہ یا الفاظِ مشترکہ کے بالکل متضاد و مخالف الفاظ ہوتے ہیں، واضح کیا گیا ہے²⁸۔

مقدمہ کے بعد الأَسْفُ، أصحابُ النَّارِ، الإِنْفَاقِ، أَهْلُ الْكِتَابِ، أَلْبَسْنَ، الْبُرِّ وَالْبَحْرِ، الْبُرُوجِ، بَعْدُ، الْبَعْلِ، الْبُكْمِ، جَنِيًّا، حُسْبَانُ/حِسَابُ، حَسْرَةٌ، الدَّحْضُنُ، الرَّجْزُ، الرَّجْمُ، الرَّيْبُ، الرَّيْحُ، زَاغُوا، زَكَاةُ، زُورُ، السَّبْخُ، السَّعِيرُ، شُهَدَاءُ، شَيْطَانُ، صَبْرٌ، صَلَاةٌ، الصَّمَمُ، الصَّوْمُ، الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ، الْعَذَابُ، الْفُحْشَاءُ، الْفُتُوْتُ، الْكَنْزُ، الْمِصْبَاحُ، الْمَطَرُ، النَّبَأُ، نِكَاحُ، وَرُودُ، لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا، يَبْسُ²⁹ جیسے افراد کلماتِ القرآن کی باحوالہ مدلل وضاحت کی گئی ہے۔ کتاب کے اختتام پر علمی فہارس کے تحت کتاب میں وارد آیات کریمات کے لیے فہرس آیات، اسی طرح فہرس احادیث، فہرس رواۃ، فہرس اعلام، فہرس مصطلحات اور فہرس مصادر و مراجع درج کی گئی ہیں۔ کتاب پہلی بار ۲۰۱۸ء میں ۹۰ صفحات پر دارالقرآن والسنتہ ہوسٹی، شہباز گڑھی، مردان سے شائع ہوئی ہے۔

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کی دیگر موضوعات پر تصنیفات، تالیفات و تعلیقات

مذکورہ بالا کتابوں کے علاوہ دیگر موضوعات بالخصوص فن حدیث، عقائد و عبادات اور اصلاح احوال پر ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف صاحب کی تحریر کردہ، ترجمہ کردہ، تحقیق کردہ و تعلیق کردہ شائع شدہ کتب میں الآثار المرفوعہ فی الاخبار الموضوعہ (تحقیق، تخریج، تعلیق)، احکام دعا، احکام عیدین، الاسرار المرفوعہ فی الاخبار الموضوعہ المعروف بالموضوعات الکبریٰ (۲ جلد)، اصول بحث و تحقیق علوم شرعیہ، انباء الازکیاء بحیاء الانبیاء علیہم السلام، انبیاء عظام اور صحابہ کرام

پراعتراضات کا علمی جائزہ (تحقیق)، انبیاء کرام علیہم السلام پراعتراضات کا علمی جائزہ، باون بے اصل و اساس کہانیاں، بصائر السنۃ (تحقیق، تعلیق، تخریج) [۲ جلدوں میں]، البصائر للمتوسلین بالمقابر (تحقیق، تعلیق)، البصائر لمنکر التوسل باہل المقابر کا تحقیقی جائزہ، البلاغ المبین فی احکام رب العالمین (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)، تبیین العجب بماوردنی فضل رجب (تحقیق و تعلیق)، التحفہ الکریمۃ فی بیان بعض الاحادیث الضعیفۃ والسقیمۃ، تحقیق ودراسۃ علمیۃ لمخطوط شرح المصابیح للفاضی ناصر الدین عبداللہ بن عمر بن علی البیضاوی الشیرازی (المتوفی: ۶۸۰ھ) [الرسالۃ الدكتوراة]، تذکرۃ السامع والمتکلم فی آداب العالم والمتعلم (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)، توضیحات، حیاۃ الانبیاء صلوات اللہ علیہم بعد وفاتهم (اردو ترجمہ، تحقیق، تعلیق)، خصائل مسلمین ترجمہ مسائل اربعین (تحقیق، تعلیق)، دموز کتاب (پشتوزبان میں نماز کی رہنما کتاب)، رقعات حنیف، زاد الطالبین من کلام رسول رب العالمین ﷺ (ترجمہ، تخریج، تعلیق)، صحابہ کرام پراعتراضات کا علمی جائزہ، علمی کشتول، المجموعۃ فی الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ [۲ جلدوں میں]، مسنون اذکار، معرفت علوم الحدیث، مفتاح الجنۃ فی الاحتجاج بالسنۃ (تحقیق، تخریج، تعلیق)، منتخب علمی مکاتیب اور موضوعات الصغانی (ترجمہ، تحقیق، تعلیق) شامل ہیں جب کہ الاعلان بالتونخ لمن ذم التاریخ (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)، بستان الحدیث (ترجمہ، تحقیق، تعلیق)، التحقیق والتخریج للاحادیث الوارده فی کتاب الحجر وحین من الحدیث والضعفاء والمتروکین، معالم العرفان فی شیء من علوم القرآن، تسہیل الکتاب، انسائیکلوپیڈیا سیرۃ النبی ﷺ، شرح اسماء حسنی، کتاب الصلاة، مشکل القرآن اور مناجیح الحدیث (منتخب حدیث کے مناجیح وحالات) ابھی غیر مطبوع یا زیر طبع ہیں جن میں سے تین کتابیں قرآنیات پر ہیں۔

دورہ تفسیر القرآن الکریم

ڈاکٹر صاحب اپنی رہائش گاہ سے متصل جامع مسجد تقویٰ، ہوسئی (مردان) میں عموماً ہر رمضان میں دورہ تفسیر پڑھاتے ہیں جس میں عوام کے ساتھ ساتھ مختلف دور دراز کے تعلیم یافتہ افراد اور مدارس کے فضلاء بھر پور شرکت کرتے ہیں۔ دورہ تفسیر میں ڈاکٹر صاحب قرآن کریم کا سلیس

پشتو ترجمہ، خلاصہ، ربط، صحیح وثابت شدہ شان نزول، تفسیری اقوال اور ان کی جرح و تعدیل، متعلقہ احادیث و روایات کی تحقیق، لغوی تشریحات، مستشرقین کے قرآن کریم پر اعتراضات، اصلاح عقائد و رسومات بیان کرتے ہیں۔ ۲۰۱۹ء سے افادہ عام کی خاطر آپ کے دورہ تفسیر، جمعہ خطبات اور دیگر لیکچرز کی سوشل میڈیا پر براہ راست نشر و اشاعت (Live Streaming) کا بندوبست بھی کیا گیا ہے³⁰۔

تفسیر کے حوالے سے جامعاتی سندھی تحقیقی مقالات کا اشراف

شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان میں تین پی ایچ ڈی، ۱۱۲ ایم فل اور ۷ ایم اے تحقیقی مقالات آپ کی زیر نگرانی مکمل ہوئے، جن میں سے درج ذیل تفسیر کے حوالے سے ہیں:

الف۔ تفسیر پر پی ایچ ڈی (علوم اسلامیہ) کے مقالہ جات کی نگرانی

جامعہ پشاور کے شعبہ اسلامیات نے امام فخر الدین رازیؒ کی تفسیر مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر) کے اردو ترجمہ، تخریج و تحقیق پر ڈاکٹریٹ سطح کا منصوبہ شروع کیا جس میں بعض عنوانات شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان کے خواہش مند سکالرز کو بھی دیئے گئے۔ اس سلسلے میں آپ کے زیر اشراف ۲۰۱۶ء میں عبدالمتمین نے سورۃ البقرۃ آیات ۳۳ تا ۳۴ پر اور فاطمہ الزہرا نے سورۃ المائدہ آیت ۳۲ تا ۳۳ اور الانعام آیت ۵۳ کے ترجمہ، تحقیق و تخریج پر مقالات مکمل کئے³¹۔

ب۔ ایم فل (علوم اسلامیہ) کی سطح پر تفسیری پروجیکٹ کا اجراء اور مقالہ جات کی نگرانی

ایم فل سطح پر آپ نے اپنی نگرانی میں دو تفسیری پروجیکٹس یعنی، ”معارف القرآن (از مفتی محمد شفیعؒ اور مولانا ادریس کاندھلویؒ دونوں)“ کی تخریج و تحقیق پر علمی کام شروع کروائے۔ علاوہ ازیں تفسیر تاویلات اہل السنۃ، جرح و تعدیل اور منہج البحت العلمی پر مقالات کی نگرانی بھی کی۔

مولانا مفتی محمد شفیعؒ (۱۸۹۷ء - ۱۹۷۴ء) کی تفسیر ”معارف القرآن“ میں وارد احادیث و آثار صحابہؓ کی تحقیق و تخریج اور علمی جائزہ پر ۲۰۱۴ء میں محمد طاہر بن حافظ لطف الرحمن نے سورۃ الفاتحہ تا آخر سورۃ الانفال پر، محمد قاسم نے سورۃ التوبہ تا آخر سورۃ بنی اسرائیل پر، حافظ شاہد امین نے سورۃ الکہف تا سورۃ طہ پر اور محمد کامران نے سورۃ الروم تا آخر سورۃ الناس پر آپ کی زیر نگرانی تحقیقی مقالات مکمل کیے۔

مولانا دریس کاندھلویؒ کی تفسیر معارف القرآن کے احادیث کی تحقیق و تخریج پر آپ کی زیر نگرانی پانچ سکالرز (محمد زبیر نے سورۃ الفاتحہ تا سورۃ النساء پر، حافظ شاہ بخت روان نے سورۃ المائدہ تا سورۃ یوسف پر، رحیم الدین نے سورۃ الرعد تا سورۃ الفرقان پر، استراج خان نے سورۃ الشعراء تا سورۃ محمد پر اور اعجاز احمد نے سورۃ الحجرات تا سورۃ الناس پر) ۲۰۱۴ء میں ایم فل مقالہ جات مکمل کیے³²۔

امام ابو منصور ماتریدیؒ کی تفسیر ”تاویلات اہل السنۃ“ کے ترجمہ، تخریج و تحقیق پر شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان کے پروجیکٹ میں دو ایم فل سکالرز نظر حسین نے ۲۰۱۳ء میں پارہ ۷ اور محمد ابراہیم نے ۲۰۱۴ء میں سورۃ الاحقاف تا سورۃ الفتح آیت ۱۹ پر آپ کی نگرانی میں کام کیا³³۔

ج۔ قرآنیات کے حوالے سے ایم اے (علوم اسلامیہ) کے مقالات کی نگرانی

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی زیر نگرانی ۲۰۱۱ء میں فرخندہ شاہ نے، ”ختم نبوت: قرآنی آیات کی روشنی میں“ شائستہ نے، ”قرآن حکیم پر مستشرقین کے شبہات اور ان کے جوابات“، شازیہ انعام نے، ”قرآن مجید میں مذکور حیوانات اور ان کا شرعی حکم“ اور اویس علی نے، ”قوانین برائے سد باب فحشاء سورۃ النور کی روشنی میں“ موضوعات پر ایم اے علوم اسلامیہ کے مقالہ جات تحریر کیے³⁴۔

”تفسیر یسیر فوق الیسیر“ پانچ ای سی پروجیکٹ میں بطور شریک تحقیق کارکردار

ڈاکٹر اظہار خان (ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان) نے ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد سے سٹارٹ اپ ریسرچ گرانٹ پروگرام (SRGP) کے تحت ’’مولوی مراد علی کی پشتو تفسیر‘‘ تفسیر یسیر فوق الیسیر‘‘ کا اردو ترجمہ، تخریج و تحقیق (مقدمہ، سورۃ الفاتحہ تا سورۃ البقرۃ) کے عنوان سے ۲۰۱۲ء میں ایک ریسرچ پراجیکٹ منظور کرایا جس میں ڈاکٹر سراج صاحب شریک تحقیق کار (Co-Investigator) تھے³⁵۔

قرآنیات کے حوالے سے علمی و تحقیقی جرائد میں شائع شدہ مضامین و مقالات

تحقیق و تصنیف سے شغف کی بناء پر آپ کے مختلف علمی و تحقیقی جرائد میں مضامین و مقالات اور تبصرہ کتب شائع ہوتے رہے ہیں جن میں سے قرآنیات کے حوالے سے بعض کی تفصیل درج ذیل ہے:

- 1) قرآن مجید میں اشباہ و نظائر: ایک تحقیقی جائزہ، شش ماہی تحقیقی مجلہ ایکٹا اسلامیکا، شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی، ٹریننگل (دیر بالا)، جلد: ۲، شمارہ: ۲ (ص ۲۶۳ تا ۲۶۴)، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء
- 2) قرآن مجید میں معرب (دو اقسام)، سہ ماہی مجلہ فکر و نظر، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، فیصل مسجد کیمپس، اسلام آباد، پہلی قسط - جلد: ۵۱، شمارہ: ۳ (ص ۹۶ تا ۹۷)، جنوری تا مارچ ۲۰۱۳ء، دوسری قسط - جلد: ۵۱، شمارہ: ۴ (ص ۶۶ تا ۶۷)، اپریل تا جون ۲۰۱۳ء
- 3) قرآن مجید میں حروف اضداد کا علمی جائزہ (دو اقسام)، شش ماہی تحقیقی مجلہ ایکٹا اسلامیکا، شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی، ٹریننگل (دیر بالا)، پہلی قسط - جلد: ۱، شمارہ: ۲ (ص ۴۱ تا ۴۲) جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء، دوسری قسط - جلد: ۲، شمارہ: ۱ (ص ۴۳ تا ۴۴)، جون ۲۰۱۳ء
- 4) قرآن مجید میں عددائیس (۱۹) کا اعجازی پہلو: ایک تحقیقی جائزہ، شش ماہی مجلہ ایکٹا اسلامیکا، شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی، ٹریننگل (دیر)، جلد: ۱، شمارہ: ۱ (ص ۶۱ تا ۶۲)، جنوری تا جون ۲۰۱۳ء
- 5) تفسیر معارف القرآن: ایک مطالعہ، شش ماہی تحقیقی مجلہ پشاور اسلامیکس، شعبہ اسلامیات، شیخ تیمور بلاک، جامعہ پشاور، جلد: ۳، شمارہ: ۱ (ص ۵۳ تا ۶۲)، جنوری تا جون ۲۰۱۲ء

6) اسباب النزول (دو آقساط)، شش ماہی مجلہ پشاور اسلامیکس، جامعہ پشاور، جلد: ۱، شماره: ۱ (ص ۷۳ تا ۷۴)، جنوری تا جون ۲۰۱۰ء اور جلد: 1، شماره: ۲ (ص ۷۹ تا ۸۰)، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۰ء

خلاصہ بحث

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کا شمار وطن عزیز کے غیر متعصب علمائے کرام میں ہوتا ہے جن کا علمی رسوخ کافی گہرا اور منہج و اسلوب ہمیشہ تحقیقی اور غیر جانب دار ہوتا ہے۔ وہ صرف صحیح دلائل اور مصادرِ اصلیہ کی بنیاد پر کسی امر کی تائید یا تردید کرتے ہیں۔ علومِ اسلامیہ کے دیگر شعبہ جات کے ساتھ ساتھ قرآن کریم کے ترجمہ، تفسیر اور علوم القرآن پر ان کی علمی تصنیفات، تالیفات، تراجم، اور تحقیقات و تعلیقات میں بھی یہی جھلک نمایاں ہے لہذا ایسے عالم دین کی دینی کتب اور کاوشوں سے علومِ اسلامیہ کے متلاشیانِ علم و تحقیق اور عوام الناس کی شناسائی اور علمی استفادہ ناگزیر ہے۔ ڈاکٹر صاحب بلاشبہ خیر پختونخوا اور وطن عزیز کا نادر و نایاب علمی سرمایہ ہیں۔ ایسے معتدل محقق و مدقق اور صاحبِ تصنیف علماءِ خال خال ہی نظر آتے ہیں۔ اللہ کریم ان سے دینِ متین کی مزید خدمت لے۔ آمین

سفارشات

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف کی تمام علمی کاوشوں کا احاطہ زیر نظر مختصر مضمون میں نہیں کیا جاسکتا، ذیل میں ان کے حوالے سے مزید علمی و تحقیقی کام سے متعلق چند تجاویز و سفارشات پیش کی جا رہی ہیں:

1. ڈاکٹر صاحب کا ترجمہ قرآن پشتوزبان میں ہے۔ افادہ عام کے لیے اسے اردو کے قالب میں ڈھالا جاسکتا ہے اور دیگر پشتو تراجم کے ساتھ اس کا تقابل کر کے ایم فل سطح پر تحقیقی مقالہ بھی لکھا جاسکتا ہے۔
2. ڈاکٹر صاحب کا دورہ تفسیر قرآن کریم بھی پشتوزبان میں ہوتا ہے جو عوام الناس کی سہولت کے لیے سوشل میڈیا پر دستیاب ہے۔ افادہ عام کے لیے اسے بھی اردو کے قالب میں ڈھالا جاسکتا ہے اور معاصر پشتو تفاسیر کے ساتھ اس کا تقابل کر کے تحقیقی کام انجام دیا جاسکتا ہے۔

3. ڈاکٹر صاحب کا قرآنیات کی بہ نسبت زیادہ تصنیفی کام حدیث، علوم حدیث بالخصوص تخریج و تحقیق، اسماء الرجال اور جرح و تعدیل میں ہے، اس حوالے سے بھی راقم کا ایک تحقیقی مضمون زیر ترتیب ہے۔

4. قرآنیات اور علوم حدیث کے علاوہ ڈاکٹر صاحب کی بعض تصنیفات و تالیفات عقیدہ اور فقہ سے تعلق رکھتی ہیں ان کو بھی زیر بحث لایا جاسکتا ہے۔

حواشی و حوالہ جات / مصادر و مراجع

1 ہو سئی ضلع مردان کا نواحی علاقہ ہے۔ مضافاتی قصبہ شہباز گڑھی کا ایک چھوٹا سا تاریخی گاؤں ہے جو مردان شہر سے تقریباً ۱۷ کلومیٹر اور شہباز گڑھی سے ۶ کلومیٹر کے فاصلے پر رستم روڈ کے قریب واقع ہے۔ اس گاؤں میں "ہوسئی ڈیرے" کے نام سے بدھ مت کے قدیم آثار آج بھی ایک ڈھیری کی صورت میں موجود ہیں۔

2 ۱۰۰ منتخب علمی مکاتیب، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: ۶۳۴ (مکتوب: ۹۳: بنام شمس الدین، مردان) دارالقرآن والسنتہ، ہوسئی، شہباز گڑھی، مردان، طبع ہفتم: ۲۰۱۸ء۔

3 ۱۰۰ منتخب علمی مکاتیب، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: ۶۳۴ (مکتوب: ۹۳: بنام شمس الدین، مردان)۔

4 التفسیر الداجی: التفسیر المختصر من سورۃ الفاتحۃ الی سورۃ الناس (التفسیر الاملائی عن الشیخ عبدالسلام رستی)، المؤلف: الطیب عبدالعجود بن خیر محمد بن گل محمد ہوسوی، (متوفی: ۱۹۹۳ء)، موضع الدرر: بلدہ مردان، سنۃ الاملاء والدورۃ: ۱۹۷۰ء۔

5 سوال نامہ از مستقیم خان (ایم فل سکلر)، جواب دہندہ: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: ۱۷۱، ۱۷۲ اکتوبر ۲۰۱۲ء۔

6 <https://www.alukah.net/library/0/120727/>

7 معرفت علوم الحدیث، ڈاکٹر ابو سلمان سراج الاسلام حنیف، ص: ۱۲۰ (تلیف)۔

8 بحوالہ: سند قرآن مجید، ضبط و تحریر: ڈاکٹر ابو سلمان سراج الاسلام حنیف، ۲۰۱۸ء۔

9 بحوالہ: اصل جوابی خط بنام مولانا سراج الاسلام حنیف، من جانب: محمد حسین (نیوی)، من ندارد۔

10 منتخب علمی مکاتیب، مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: پچس ورق، المیزان، اردو بازار، لاہور، طبع چہارم: ۲۰۰۹ء۔

11 بالمشافہ متعدد ملاقاتیں ۲۰۱۷ء، ۲۰۱۸ء، ۲۰۱۹ء۔

12 ۱۰۰ منتخب علمی مکاتیب، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: ۶۳۸ (مکتوب: ۹۳: بنام شمس الدین، مردان)۔

13 سالانہ مجلہ قوس و قزح، مشمولہ: ڈاکٹر ابو سلمان سراج الاسلام حنیف صاحب کی علمی خدمات، تحریر: سارہ گل / سلمان سراج، ص: ۲۰۲۰، گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، مانیری، صوابی، ۲۰۱۷ء-۲۰۱۸ء۔

14 القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ)، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: مقدمہ، اشاعت اکیڈمی، قصہ خوانی پشاور، ۲۰۱۲ء۔

15. انتخب علمی مکتبہ، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: ۶۴۱ (مکتوب: ۹۳ بنام شمس الدین، مردان)۔
16. القرآن الحکیم (پشتو ترجمہ)، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص:، مقدمہ، اشاعت اکیڈمی، قصہ خوانی پشاور، ۲۰۱۲ء۔
17. www.kitabosunnat.com
18. مناجح المفسرین، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: ۴۲۵ تا ۴۲۴، مکتبہ صندلیہ قصہ خوانی، پشاور، ۲۰۱۳ء۔
19. <https://www.scribd.com/document/366189829/Manahij-ul-Mufaserrien-by-Dr-Siraj-ul-islam> AND <https://archive.org/download/ManahijUIMufaserrien/Manahij%20ul%20mufaserrien.pdf>
20. سوال نامہ از مستقیم خان (ایم فل سکالر)، جواب دہندہ: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: ۵، ۱۷ اکتوبر ۲۰۱۲ء۔
21. <http://www.alukah.net/sharia/0/120612/>
22. قاموس الکتب، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: ۱۷، ۱۸، اشاعت اکیڈمی، محلہ جنگلی، قصہ خوانی، پشاور، ۲۰۰۷ء۔
23. <https://www.scribd.com/document/370859978/Al-Khair-Ul-Kaseer-Al-Mulk-Ta-Al-Naas-by-Dr-Siraj-ul-islam-hanief> AND <https://archive.org/download/AIKhairUIMulkTaAINaas/al%20khair%20ul%20kaseer%20al%20mulk%20ta%20al%20naas.pdf>
24. سوال نامہ از مستقیم خان (ایم فل سکالر)، جواب دہندہ: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: ۵، ۱۷ اکتوبر ۲۰۱۲ء۔
25. برصغیر میں قرآن مجہد کا تنقیدی جائزہ، ڈاکٹر محمد حبیب اللہ قاضی پترالی ص: ۳۱۹، زمزم پبلشرز، کراچی، ۲۰۰۷ء۔
26. برصغیر میں قرآن مجہد کا تنقیدی جائزہ، ڈاکٹر محمد حبیب اللہ قاضی پترالی ص: ۳۲۹، ۳۳۰۔
27. نیل السائرین فی طبقات المفسرین، تصنیف: مولانا محمد طاہر، شیخ پیر، تحقیق و تعلیق: مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: اندرونی ٹائٹل، مکتبہ الیمان، شیخ پیر، صوابی، خیبر پختونخوا، ۲۰۱۵ء۔
28. افراد کلمات القرآن العزیز، ابوالحسین احمد بن فارس بن زکریا (التوئی: ۲۹۵ھ)، ترجمہ، تحقیق، تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: ۱۰ تا ۱۰، دارالقرآن والسنة، ہوسئی، مردان، اشاعت اول: ۲۰۱۸ء۔
29. افراد کلمات القرآن العزیز، ابوالحسین احمد بن فارس بن زکریا (التوئی: ۲۹۵ھ)، ترجمہ، تحقیق، تعلیق: ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، ص: ۲۳۱ تا ۲۳۵، دارالقرآن والسنة، ہوسئی، مردان، اشاعت اول: ۲۰۱۸ء۔
30. <https://web.facebook.com/sirajulislamhanief/videos/757279827759921/>
31. تحقیقات اسلامیات، ڈاکٹر سعید الرحمن، ص: ۷۸، ۷۹، العلم پبلی کیشنز، محلہ جنگلی، قصہ خوانی پشاور، ۲۰۱۷ء۔
32. تحقیقات اسلامیات، ڈاکٹر سعید الرحمن، ص: ۳۲۱، ۳۲۵۔
33. تحقیقات اسلامیات، ڈاکٹر سعید الرحمن، ص: ۱۹۶، ۱۹۷۔
34. تحقیقات اسلامیات، ڈاکٹر سعید الرحمن، ص: ۳۹۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۷۔
35. Research Project Summary Sheet (SRGP), Dr Abzahir Khan, PP: 1, 2012